نبوت، نزولِ مائدہ، پہاڑی کا وعظ، یہودیوں کی سازش سے رومی حکمران کی جانب سے صلیب دینے کی کوشش، اِس مسئلے پر مسیحی اور مسلم نقطہ ہائے نظر، اور برنباس کا بیان نقل کرنے کے بعد قرآن اور ''عہد نامہ جدید'' سے حضرت عیسیٰ کی تعلیمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آخر میں ''قرآن اور عقیدہ تثلیث'' پر تین صفحات میں قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ دیا گیا ہے۔

جناب ہمدانی نے حضرت عیسیٰ ؑ کی زندگی اور تعلیمات پر بیانیہ انداز میں معلومات یک جا کر دی ہیں۔ اور کہیں کہیں اپنے ماخذوں کا ذکر بھی کر دیا ہے، تاہم حوالے زیادہ وضاحت سے دیے جاتے تو زیادہ بہتر ہوتا، تاکہ قاری کو یہ معلوم ہو جاتا کہ کیا قرآن مجید سے لیا گیا ہے، اور کیا کس انجیل سے اخذ کیا گیا ہے۔

کتابت کی اکادکا اغلاط رہ گئی ہیں، بالخصوص صفحہ ۱۱ پر حضرت عیسیٰ ؑ کا لقب ''شیخ'' لکھا گیا ہے جو غالباً ''مسیح'' ہے۔ اِسی طرح بیت لحم کو ہر جگہ ''بیت الحم'' لکھا گیا ہے۔

''ادارہ علم القرآن - بوتل بازار، شاہ عالمی دروازہ - لاہور'' سے یہ کتابچہ بلا قیمت حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ادارہ

مراسلت

رضوان سلیم

کراچی

''عالمِ اسلام اور عیسائیت'' (بابت اپریل - جون ۱۹۹۹ء) نے امریکی معاشرے کے ایک ایسے پہلو کی طرف توجہ دلائی ہے جو بالعموم غیر امریکیوں کی نظر سے اوجھل رہتا ہے، تاہم خود امریکہ

میں قیدیوں کی تعداد، جیل خانوں میں ان کی زندگی اور ان پر اٹھنے والے اخراجات پر بحث مباحثہ ہوتا رہتا ہے۔ حال ہی میں ہفت روزہ ''ٹائم'' (نیویارک) نے ۲۱ جون ۱۹۹۹ء کے شمارے میں اسی موضوع پر کالم شائع کیا ہے۔ کالم نگار کی اطلاع کے مطابق قیدیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، اور گزشتہ برس یہ تعداد ۱۸لاکھ ہوگئی تھی۔ مزید پریشان کن بات یہ ہے کہ گزشتہ دو برسوں میں قید کی سزا پانے والے مجرموں میں پچاس سال سے زائد عمر کے لوگوں کی تعداد ۴۵ فیصد ہے، اور یہ زنا بالجبر، قتل اور بچوں کے ساتھ زیادتی جیسے سنگین جرائم کے مرتکب ہوئے ہیں۔ ''فلوریڈا اور کیلی فورنیا کی ریاستوں کو عدالتی احکام کے تحت مجبور کیا جارہا ہے کہ جیلوں کی آبادی کم کرنے کی غرض سے متشدد مجرموں کو رہا کردیں۔''

کالم نگار نے بوڑھے قیدیوں پر اٹھنے والے اخراجات کا تذکرہ کیا ہے، اور لکھا ہے کہ اِن میں سے ۲۵-۳۰ برس پہلے سنگین جرائم میں سزا پانے والے اب جسمانی طور پر اس قابل نہیں ہیں کہ وہ معاشرے کے لیے خطرناک ہوں، لہٰذا اُنہیں بڑھتے ہوئے اخراجات اور کمزور صحت کے تحت رہا کرنا ضروری ہے۔

قیدیوں کی نفسیات کا مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ امریکی معاشرے میں اشیاء کی بہتات اور آسائشات کی کثرت کے باوجود لوگوں کی زندگیوں میں ایک ''خلا'' موجود ہے، اور یہی خلا ہے جو قیدیوں کو حلقۂ اسلام میں آجانے پر مجبور کردیتا ہے۔ آج امریکی نومسلموں میں ایک اچھی خاصی تعداد اُن افراد کی ہے جو اسلام کے پیغام سے جیل خانوں میں متعارف ہوئے تھے، اور الحمدللہ اب ایک مکمل تبدیل شدہ شخص کی زندگی گزار رہے ہیں۔

★★★★★